السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث صحت کا درجہ کیا ہے ''عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اور نہ صبح کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز ہے مگر مکہ میں... مگر مکہ میں... مگر مکہ میں...''؟

مطلق۔ع۔ا۔ الخرج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

((إلَّا بِمَكَّةَ)) کی زیادتی کے ساتھ یہ حدیث ضعیف ہے۔ رہی اصل حدیث تو وہ صحیحین اور دوسری کتب احادیث میں صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ((

((لا صلاة بعدَ الصُّبحِ حتَّى تطلُعَ الشَّمسُ، ولا صلاة بعدَ العصرِ حتَّى تغيبَ الشَّمسُ۔))!

''صبح کے بعد کوی نماز نہیں تا آنکہ سورج نکل آئے اور عصر کے بعد کوئی نماز نہیں تا آنکہ سورج غائب ہوجائے''

لیکن علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق اس حدیث سے عموم سے سبب والی نمازیں مستثنی ہیں جیسے نماز کسوف، نماز طواف اور تحیۃ المسجد۔ یہ نمازیں ادا کرنا مشروع ہیں خواہ نہی کے اوقات میں ہوں کیونکہ اس بارے میں جو صحیح احادیث وارد ہیں وہ اس عموم سے ان کے استثناء پر دلالت کرتی ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ